السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قضا اور قدر میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قضا وقدر کی تعریف میں علماء کا کچھ اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ قدر سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ ارادہ اور اندازہ ہے جو کسی چیز کے متعلق اس نے ازل میں فرمایا ہوتا ہے اور قضا سے مراد وہ حکم اور آخری فیصلہ ہے جو اس چیز کے ظہور ووقوع کے وقت دیا جاتا ہے۔ تو جب اللہ نے کسی خاص وقت میں کسی چیز کے ہونے اور بنانے کا ارادہ اور اندازہ فرمایا ہو تو یہ "قدر اور تقدیر" ہے اور جب اس چیز کے ہونے کا وقت آ جاتا ہے تو یہ قضا ہے۔ اور یہ بیان قرآن کریم میں بہت زیادہ ہے، مثلا قُضِيَ الأَمْرُ (یوسف: 12/41) (معاملے کا فیصلہ کر دیا گیا) اور وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ (المومن: 40/20) (اللہ تعالیٰ حق کے ساتھ فیصلے کرتا ہے) وغیرہ۔ الغرض قدر سے مراد ازل میں کیا گیا ارادہ اور اندازہ ہے۔ اور قضا سے مراد اس کے ظہور کے وقت کا فیصلہ ہے۔

بعض نے کہا کہ ان دونوں کے ایک ہی معنیٰ ومفہوم ہیں۔

اور راجح یہ ہے کہ یہ الفاظ جب اکٹھے ذکر ہوں تو ان میں فرق ہوتا ہے جیسے کہ بیان ہوا۔ اور اگر علیحدہ علیحدہ ذکر ہوں تو ان کا مفہوم ایک ہی ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 61

محدث فتویٰ